اور واقعیت کے لحاظ سے پرمغز تجزیہ و تبصرہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ جگہ جگہ موزوں عنوانات کے ذریعہ سیرت کے مخفی گوشے بھی ابھر کر سامنے آجاتے ہیں۔ یہ کتاب ہر مسلمان اور بالخصوص ارباب ذوق اور اہل علم حضرات کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے۔

۴۔ عقیدہ ظہور مہدی احادیث کی روشنی میں۔ از مولانا نظام الدین شامزئی۔ صفحات ۱۹۲
پتہ محمد یسین۔ اے ۵ ۸ ۹ بلاک ایچ۔ شمالی ناظم آباد کراچی

کتاب کا عنوان ہی اپنے مضمون کی نشاندہی کرتا ہے۔ مولف نے امت کے چودہ سو سالہ پرانا عقیدہ جس کا تعلق امام مہدی کے ظہور سے ہے صحیح احادیث، محدثین اور متکلمین کے اقوال کی روشنی میں جامعیت کے ساتھ پیش کیا ہے مسئلہ کا کوئی پہلو ایسا نہ رہا جو تشنہ رہ گیا ہو۔ اپنے موضوع پر جامع اور منفرد کتاب ہے۔

۵۔ وصایا۔ مرتب جناب افتخار فریدی صاحب۔ صفحات ۱۲۶ پتہ۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ ریلوے روڈ ملتان

اسلام کی دینی تعلیمات اور ہدایات میں ایک عجیب اور اہم ترچیز "وصیت" ہے۔ خود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی اور امت کو بھی وصیت کرنے کی تاکید کی۔ خلفائے راشدین، اکابر صحابہ سلف صالحین نے اس پر عمل فرمایا۔ زیر نظر کتاب میں حضرات انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور اولیاء اللہ کے وصیت نامے جمع کردئے گئے ہیں۔ جن کا بنیادی نقطہ یہ ہے کہ بندہ کو حق تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو کر جانا نصیب ہو۔ یہ وصایا اکابر کی علمی وعملی اور مطالعاتی زندگی کے تجربات اور نچوڑ ہیں۔ امید ہے کہ قارئین اسے بنظر تحسین دیکھیں گے اور پسند فرمائیں گے

۶۔ تعلیمات رحیمی۔ تالیف۔ عارف باللہ حضرت مولانا عبداللہ شاہ جلال آبادی ثم الکرنالی۔ صفحات ۱۰۴۔ قیمت درج نہیں ہے۔ دار التصنیف لمیٹڈ کراچی

مولانا عبداللہ شاہ (جو حضرت تھانویؒ کے اساتذہ میں سے تھے) حضرت شاہ عبدالرحیم سہارنپوری کے خلیفہ اول تھے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کی آپ پر خاص توجہ تھی۔ رحمت الٰہی نے استعداد عالی سے بھی نوازا تھا۔ اس لئے برسوں کی ترقی مہینوں اور مہینوں کی دنوں میں میسر ہوئی۔ زیر نظر کتاب آپ ہی کی تصنیف ہے جس کو طریقت و تصوف میں اہم مقام حاصل ہے جس میں اوراد و وظائف اذکار و مراقبات اور دیگر ضروریات کو حد درجہ دلنشین انداز میں تحریر فرمایا گیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے پست ہمت طالب کے دل میں بھی سلوک طریقت کا ولولہ اور جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ شروع میں جناب سید نفیس الحسینی مدظلہ کے قلم سے خواجہ عبدالغفور سواتیؒ سے متعلق معلومات آفریں اور اثر انگیز مقدمہ بھی شامل ہے۔